[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the National Commission for Human Rights Act, 2012.

WHEREAS it is expedient further to amend the National Commission for Human Rights Act, 2012(XVI of 2012) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the National Commission for Human Rights (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 4, Act XVI of 2012.-** In the National Commission for Human Rights Act, 2012, in section 4, for sub-section (3), the following shall be substituted, namely:-

"(3) The Parliamentary Committee shall be constituted by the Speaker of the National Assembly and shall comprise fifty per cent members from the treasury benches and fifty per cent from the opposition parties based on their strength in Majlis-e-Shoora(Parliament) to be nominated by the respective Parliamentary Leaders:

Provided that the total strength of the Parliamentary Committee shall not exceed twelve members out of which one-third shall be from the Senate;

Provided further that when the National Assembly is dissolved, the total membership of the Parliamentary Committee shall consist of the members from the Senate only and the provisions of this section shall, mutatis mutandis, apply."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Human rights are fundamental rights that we all enjoy just because we are human. They incorporate key values into our society, such as justice, dignity, equality and respect. They are an important source of protection for all of us, especially those who may face abuse, neglect and isolation. Most importantly, these rights empower us and enable us to speak out and challenge the abuse of public power.

2. The National Commission for Human Rights was established to promote and protect human rights enshrined in the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. For the better functioning of the Commission, the posts of Chairperson and members were created and a Parliamentary Committee was constituted under the National Commission for Human Rights Act 2012 for their appointment. However, it has been observed that due to the less number of the members of the Parliamentary Committee, all parliamentary parties cannot be part of the committee, so they are unable to give their opinion on such an important issue.

3. It is noteworthy that similar nature of the Parliamentary Committee formed for the appointment of the Chairman and members of the National Commission on the Status of Women is different and larger.

4. Hence, this Bill proposes to increase the number of members of the Parliamentary Committee for the appointment of the Chairman and members of the National Commission for Human Rights so that every parliamentary party can present its views on such an important issue and play its role for the protection of human rights in the country.

Sd-

SHAZIA MARRI,

Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

قومی کمیشن برائے انسانی حقوق ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۶ بابت ۲۰۱۲ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے قومی کمیشن برائے انسانی حقوق ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۶ بابت ۲۰۱۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۲۰۱۲ء، دفعہ ۴ کی ترمیم۔** قومی کمیشن برائے انسانی حقوق ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۶ بابت ۲۰۱۲ء) میں، دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۳) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳) قومی اسمبلی کے اسپیکر کی جانب سے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس میں مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) میں موجود تعداد کی بنیاد پر ۵۰ فیصد اراکین حکومتی بینچوں سے اور ۵۰ فیصد اراکین حزب اختلاف کی جماعتوں سے اس میں شامل ہوں گے جن کو متعلقہ پارلیمانی رہنماؤں کی جانب سے نامزد کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ پارلیمانی کمیٹی کی کل تعداد بارہ اراکین سے زائد نہیں ہو گی اور اس میں ایک تہائی اراکین سینیٹ سے ہوں گے؛

مزید شرط یہ ہے کہ جب قومی اسمبلی کو تحلیل کر دیا جائے گا تو پارلیمانی کمیٹی کی کل رکنیت صرف سینیٹ اراکین پر مشتمل ہو گی اور دفعہ ہذا کی تصریحات کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہو گا۔"

بیان اغراض و وجوہ

انسانی حقوق، بنیادی حقوق ہیں جو ہمیں انسان ہونے کے ناطے حاصل ہیں۔ ان کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں اعلیٰ اقدار کو فروغ ملتا ہے، جس میں انصاف، وقار، مساوات اور عزت جیسی اقدار شامل ہیں۔ یہ ہم سب بالخصوص ان کے لئے جو بدسلوکی، نظر انداز کئے جانے اور تنہائی کا شکار کے لئے تحفظ کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ان حقوق سے ہمیں یہ طاقت ملتی ہے کہ ہم سرکاری اختیارات کے غلط استعمال کے خلاف آواز اٹھا سکیں اور اس کو چیلنج کر سکیں۔

۲۔ قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کے قیام کا مقصد اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں بیان کردہ انسانی حقوق کا فروغ اور تحفظ ہے۔ کمیشن کے بہتر کام کے لئے، چیئرپرسن اور اراکین کی اسامیوں کا اعلان کیا گیا اور ان کی تقرری کے لئے قومی کمیشن برائے انسانی حقوق ایکٹ، ۲۰۱۲ء کے تحت پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل دی گئی۔ تاہم، یہ دیکھنے میں آیا کہ پارلیمانی کمیٹی کے اراکین کی کم تعداد کی وجہ سے، تمام پارلیمانی فریقین کمیٹی کا حصہ نہیں ہو سکتے، لہٰذا وہ اس طرح کے اہم معاملہ پر اپنی رائے دینے سے قاصر ہوتے ہیں۔

۳۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ قومی کمیشن برائے مقام نسواں کے چیئرمین اور اراکین کی تقرری کے لئے اسی نوعیت کی بنائی گئی پارلیمانی کمیٹی مختلف اور بڑی ہے۔

۴۔ لہٰذا، بل ہذا میں تجویز دی گئی ہے کہ قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کے چیئرمین اور اراکین کی تقرری کے لئے پارلیمانی کمیٹی کے اراکین کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ ہر ایک پارلیمانی جماعت اس اہم معاملہ پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکے اور ملک میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے اپنا کردار ادا کر سکے۔

دستخط۔

شازیہ مری
رکن، قومی اسمبلی